فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ | ۱۱ ذیقعدہ ۱۳۹۰ھ ، ۹ صلح ہش ۱۳۵۰ ، ۹ جنوری ۱۹۷۱ء | نمبر ۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۸ صلح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی مگر ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا۔ تمام جسم میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور ایدہ اللہ کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ۔ احباب حضرت سیّدہ کی صحت و عافیت کیلئے التزام سے دعا کرتے رہیں۔

ربوہ ۸ صلح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اپنی صحت کی کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے رقم فرماتی ہیں:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضؓ کا ایک نسخہ خاص سفوف برائے کمزوریٔ دماغ و چشم استعمال کیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس میں اثر نمایاں دیکھا۔ سردرد کے دورے بہت کم ہو گئے۔ مگر کل پھر شدید دورہ رات کو دردِ سر کا ہوا تھا۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جانے اور ضعف کی تکلیف بھی اکثر ہو جاتی ہے مگر پہلے سے کم ہے الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ سب خط لکھنے والوں کے مقاصد بر لائے۔ میں بھی دعا کرتی ہوں اللہ تعالیٰ شرفِ قبولیت بخشے۔ آمین۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں برکت ڈالے۔ آمین۔

ربوہ ۸ صلح ۔ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ آنکھوں کے علاج کی غرض سے ۷ صلح کو لاہور تشریف لے گئے ہیں آپ کی ایک آنکھ میں موتیا اتر آیا ہے خیال ہے ڈاکٹر اپریشن تجویز کریں گے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آنکھوں کی تکلیف رفع فرما کر آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اعلانِ نکاح

ربوہ ۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۹ دسمبر ۱۹۷۰ء کو بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک میں خلیفہ صفی الدین صاحب ابن محترم خلیفہ علیم الدین صاحب مرحوم کا نکاح عزیزہ صالحہ کریم صاحبہ بنت مکرم مولوی عبدالکریم صاحب لندن کے ہمراہ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔ (بیگم خلیفہ علیم الدین مرحوم)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

اصلاح تب ہوتی ہے کہ تکمیلِ علمی کے ساتھ تکمیلِ عملی کے مراتب حاصل ہو جائیں

حکمت کے دو ہی حصّے ہیں ایک علم اکمل اور اتم ہو دوسرے عمل اتم اور اکمل ہو

"اصلاح تب ہوتی ہے کہ تکمیلِ عملی کے مراتب حاصل ہو جائیں۔ پس سورۃ العصر میں جو اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فرمایا ہے اس میں اٰمَنُوْا سے تکمیلِ علمی کی طرف اشارہ فرمایا ہے اور عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سے تکمیلِ عملی کی طرف رہبری کی۔ اور حکمت کے بھی دو ہی حصّے ہیں ایک علم اکمل اور اتم ہو اور دوسرے عمل اتم اور اکمل ہو۔

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ خسر سے محفوظ رہتے ہیں اوّل وہ تکمیلِ علمی کرتے ہیں اور پھر عمل بھی گندے نہیں کرتے بلکہ علمی تکمیل کو عملی تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔ اور پھر یہ کہ جب انہیں کامل بصیرت حاصل ہو جاتی ہے اور ان کے کمالِ علم کا ثبوت کمالِ عمل سے ملتا ہے تو پھر وہ بُخل نہیں کرتے بلکہ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ پر عمل کرتے ہیں۔ لوگوں کو بھی اس حق کی دعوت کرتے ہیں جو انہوں نے پایا ہے اس کے یہ معنی بھی ہیں کہ اعمال کی روشنی سے بھی دکھاتے ہیں۔ واعظ اگر خود عمل نہیں کرتا تو اس کی باتوں کا کچھ بھی اثر نہیں پڑ سکتا۔ یہ بھی قاعدہ کی بات ہے کہ اگر خود آدمی کہے اور کرے نہیں تو اس کا بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔ اگر زِنا کار زِنا سے منع کرے تو اس کی اس حالت کے ثابت ہو جانے پر سُننے والوں کے دہریہ ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ کیونکہ وہ خیال کریں گے کہ اگر زناکاری واقعی خطرناک چیز ہوتی اور خدا تعالیٰ کے حضور اس ناپاکی پر سزا ملتی ہے اور خدا واقعی ہوتا تو پھر یہ جو منع کرتا تھا خود کیوں اس سے پرہیز نہ کرتا ...... غرض تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ میں یہ فرمایا کہ وہ اپنے اعمال کی روشنی سے دوسروں کو نصیحت کرتے ہیں اور پھر ان کا شیوہ یہ ہوتا ہے تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ یعنی صبر کے ساتھ وعظ و نصیحت کا شیوہ اختیار کرتے ہیں جلدی جھاگ منہ پر نہیں لاتے۔ اگر کوئی مولوی اور پیش رو ہو کر امام اور رہنما بن کر جلدی بھڑک اٹھتا ہے اور اس میں برداشت اور صبر کی طاقت نہیں تو وہ لوگوں کو کیوں نقصان پہنچاتا ہے دوسرے یہ بھی مطلب ہے کہ جو باتیں سُننے والا صبر سے نہ سُنے وہ فائدہ نہیں اٹھاتا ..... ابوجہل اور ابولہب میں کیا تھا؟ یہی بے صبری اور بیقراری تو تھی۔ کہتے تھے کہ تو خدا کی طرف سے آیا ہے تو کوئی نہر لے آ۔ ان کم بختوں نے صبر نہ کیا اور ہلاک ہو گئے، ورنہ زبیدہ والی نہر تو آ ہی گئی ...... یاد رکھو صابر ہی شرحِ صدر کا رُتبہ پاتا ہے جو صبر نہیں کرتا وہ گویا خدا پر حکومت کرتا ہے خود اس کی حکومت میں رہنا نہیں چاہتا۔ ایسا گستاخ اور دلیر جو خدا تعالیٰ کے جلال اور عظمت سے نہیں ڈرتا وہ محروم کر دیا جاتا ہے اور اسے کاٹ دیا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۹۱ - ۱۹۲)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ صلح ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انبیاء علیہم السلام اور بیّنات

قرآن کریم کا مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جہاں انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا ذکر فرمایا ہے وہاں ساتھ یہ بھی فرمایا ہے کہ ہم نے انہیں بینات دے کر مبعوث کیا ہے۔ انبیاء علیہم السلام اللہ تعالیٰ کے وجود کا ثبوت بہم پہنچانے کے لئے مبعوث ہوتے ہیں تاکہ لوگ جان لیں کہ واقعی ایک وجود ایسا موجود ہے جس نے اس کائنات کو پیدا کیا ہے اور جو اس کے قیام کا ذمہ دار ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ اپنے فرستادگان کو بیّنات یعنی نشانات دیتا ہے تاکہ لوگ ان نشانات کو دیکھ کر جو غیر معمولی ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے وجود کا حق الیقین پیدا کریں۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"خدا عمیق در عمیق چھپا ہوا ہے اور ایسا ہی وہ ظاہر در ظاہر ہے۔ اس کا ظہور اتنا ہوا کہ وہ مخفی ہو گیا جیسا سورج کہ اس کی طرف کوئی دیکھ نہیں سکتا۔ خدا کا پتہ حق الیقین کے ساتھ نہیں پا سکتے۔ جب تک کہ تقویٰ کی راہ میں قدم نہ ماریں۔ دلائل کے ساتھ ایمان قوی نہیں ہو سکتا۔ بغیر خدا کی آیات دیکھنے کے ایمان پورا نہیں ہو سکتا۔ یہ اچھا نہیں کہ کچھ خدا کا ہو اور کچھ شیطان کا ہو۔ صحابہؓ کو دیکھو کس طرح اپنی جانیں نثار کیں ابوبکرؓ جب ایمان لایا تو اس نے کونسا دنیا کا فائدہ دیکھا تھا۔ جان کا خطرہ تھا اور دن بدن بڑھتا جاتا تھا مگر صحابہ نے صدق خوب دکھایا۔ ایک صحابی کا ذکر ہے وہ کملی اوڑھے بیٹھا تھا کسی نے اس کو کچھ کہا۔ عمرؓ پاس سے دیکھتے تھے انہوں نے فرمایا۔ اس شخص کی عزت کرو۔ میں نے اس کو دیکھا ہے کہ یہ گھوڑے پر سوار ہوتا تھا۔ اور اس کے آگے پیچھے کئی کئی نوکر چلتے تھے۔ صرف دین کی خاطر اس نے سب سے ہجرت کی۔ دراصل یہ آنحضرتؐ کی روحانیت کا زور تھا جو صحابہ میں داخل ہوا اس کا کوئی جھوٹ ثابت نہیں۔ ہر امر میں ایک کشش ہوتی ہے دیکھو دیوار کی اینٹوں میں ایک کشش ہے ورنہ اینٹ اینٹ الگ ہو جاوے ایسی ہی جماعت میں ایک کشش ہوتی ہے یہ ہوتا آیا ہے کہ ہر نبی کی جماعت میں سے کچھ لوگ مرتد بھی ہو جایا کرتے ہیں۔ ایسا ہی موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور آنحضرتؐ کی جماعت کے ساتھ ہوا۔ ان لوگوں کا مادہ خبیث ہوتا ہے اور ان کا حصہ شیطان کے ساتھ ہوتا ہے۔ مگر جو لوگ اس صداقت کے وارث ہوتے ہیں۔ وہ اس میں قائم رہتے ہیں"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۳۹۳-۳۹۴)

فرمایا:-

"افسوس ان لوگوں نے اسلام کو بدنام کیا ہے۔ جس بات کو سمجھتے نہیں اس میں یورپ کے فلاسفروں کی چند بے معنی کتابیں پڑھ کر دخل دیتے ہیں۔ معجزات اور مکالمات الٰہیہ ہی ایسی چیزیں ہیں جن کا مُردہ ملتوں میں نام و نشان نہیں ہے اور معجزہ تو اسلام کی پہلی اینٹ ہے اور غیب پر ایمان لانا سب سے اوّل ضروری ہے اصل بات یہ ہے کہ اس قسم کے خیالات دہریت کا نتیجہ ہیں جو خطرناک طور پر پھیلتی جاتی ہے۔ سید احمد نے وحی کی حقیقت خود بھی نہیں سمجھی۔ دل سے پھوٹنے والی وحی شاعروں کی مضمون آفرینی سے بڑھ کر کچھ وقعت نہیں رکھتی۔ افسوس ہے کہ مولوی صاحب نے روپیہ صرف کیا اور کوشش کی مگر نتیجہ یہ نکلا۔ مولوی صاحب اس کو ضرور خط لکھ دیں اور اسے بتائیں۔ کہ معجزات اور مکالمات اور پیشگوئیاں ہی ہیں جنہوں نے اسلام کو زندہ مذہب قرار دیا ہے۔"

(ایضاً ص ۳۹۴)

حدیث النبیؐ

اُمّتِ محمدیہؐ اور اُمّتی نبی

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِیْ وَمَثَلُ الْاَنْبِیَآءِ کَمَثَلِ قَصْرٍ اَحْسَنَ بُنْیَانَهٗ تَرَکَ مِنْهُ مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَطَافَ بِهِ النُّظَّارُ یَتَعَجَّبُوْنَ مِنْ حُسْنِ بُنْیَانِهٖ اِلَّا مَوْضِعَ تِلْکَ اللَّبِنَةِ فَکُنْتُ اَنَا سَدَدْتُ مَوْضِعَ اللَّبِنَةِ خُتِمَ بِیَ الْبُنْیَانُ وَخُتِمَ بِیَ الرُّسُلُ وَفِیْ رِوَایَةٍ فَاَنَا اللَّبِنَةُ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ۔

(بخاری کتاب المناقب باب خاتم النبیین ص ۵۰۱ ج ۱ مسلم ص ۲۴۸ ج ۲ ترمذی ص ۳۲۵ ج ۲ مشکوٰۃ ص ۵۱۱)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اور سابقہ نبیوں کی مثال اس محل کی طرح ہے جس کی تعمیر بڑے خوبصورت انداز میں ہوئی۔ لیکن اس میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی گئی لوگ اس محل کو گھوم پھر کر دیکھتے اور اس کی خوبصورتی پر حیران ہوتے لیکن دل میں کہتے یہ اینٹ کی جگہ کیوں چھوڑ دی گئی۔ پس میں ہوں جس نے اس اینٹ کی جگہ کو پُر کیا۔ میرے ذریعہ یہ عمارت تکمیل میں اعلیٰ اور حسن میں بے مثال ہو گئی ہے اسی لئے مجھے رسولوں کا خاتم بنایا گیا ہے۔ اب میرے ذریعہ ہی سارے فیضان تقسیم ہوں گے ایک اور روایت ہے کہ حضور نے فرمایا وہ اینٹ میں ہوں اور نبیوں کا خاتم ہوں۔ یعنی انبیاء کی زینت ان کا روحانی ارتقاء میرے وجود سے ہے۔ اور میرے ہی فیضان کے وہ حامل ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وحی اور الہام کے متعلق اسلامی نظریہ

تقریر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل برموقع جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء

جماعت احمدیہ کے ۷۹ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر مورخہ ۲۸ دسمبر کے پہلے اجلاس میں محترم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے جو تقریر مندرجہ بالا موضوع پر فرمائی اس کا متن افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(۴)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وحی کے تین درجات کا ذکر کرتے ہوئے تیسرے درجہ والی کامل وحی کے سلسلہ میں تحریر فرمایا ہے:۔

"یہ مرتبہ محض کامل افراد کو حاصل ہوتا ہے جو تجلیات الٰہیہ کے حلقہ کے اندر داخل ہو جاتے ہیں .... اس درجہ کو پانے والے وہی لوگ ہوتے ہیں جو خدا تعالیٰ سے کامل توقع رکھتے ہیں اور حقیقت میں وحی کا لفظ انہیں کی وحی پر اطلاق پاتا ہے۔"

(حقیقۃ الوحی ص۵)

پھر حضور علیہ السلام اپنے بارے میں اعلان فرماتے ہیں کہ:۔

"میں نے محض خدا کے فضل سے، نہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت سے کامل حصہ پایا ہے جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور خدا کے برگزیدوں کو دی گئی تھی اور میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سید و مولیٰ فخر الانبیاء اور خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہوں کی پیروی نہ کرتا سو میں نے جو کچھ پایا اس پیروی سے پایا اور میں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور نہ معرفت کاملہ کا حصہ پا سکتا ہے۔"

(حقیقۃ الوحی ص۶۴-۶۵)

پس یہی وجہ ہے کہ مسیح موعودؑ پر نازل ہونے والی وحی اپنی شان اور مرتبہ میں بہت اعلیٰ ہے وہ اپنی قطعیت اور یقین میں اولوالعزم انبیاء علیہم السلام کی وحی کی مانند ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

(الف) "میں اس کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جیسا کہ اس نے ابراہیمؑ سے مکالمہ مخاطبہ کیا اور پھر اسحاقؑ سے اور اسمٰعیلؑ سے اور یعقوبؑ سے اور یوسفؑ سے اور موسیٰؑ سے اور مسیح ابن مریم سے اور سب کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہمکلام ہوا کہ آپ پر سب سے زیادہ روشن اور پاک وحی نازل کی، ایسا ہی اس نے مجھے بھی اپنے مکالمہ مخاطبہ کا شرف بخشا۔ مگر یہ شرف مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے حاصل ہوا۔ اگر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت نہ ہوتا اور آپ کی پیروی نہ کرتا تو اگر دنیا کے تمام پہاڑوں کے برابر میرے اعمال ہوتے تو پھر بھی میں کبھی یہ شرف مکالمہ مخاطبہ ہرگز نہ پاتا۔"

(تجلیات الٰہیہ ص۲۴)

(ب) "یہ مکالمہ الٰہیہ جو مجھ سے ہوتا ہے یقینی ہے اگر میں ایک دم کے لئے بھی اس میں شک کروں تو کافر ہو جاؤں اور میری آخرت تباہ ہو جائے وہ کلام جو میرے پر نازل ہوا یقینی اور قطعی ہے اور جیسا کہ آفتاب اور اس کی روشنی کو دیکھ کر کوئی شک نہیں کر سکتا کہ یہ آفتاب اور یہ اس کی روشنی ہے ایسا ہی میں اس کلام میں بھی شک نہیں کر سکتا جو خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے پر نازل ہوتا ہے اور میں اس پر ایسا ہی ایمان لاتا ہوں جیسا کہ خدا کی کتاب پر۔"

(تجلیات الٰہیہ ص۲۵)

حضور علیہ السلام نے اپنے منظوم کلام میں اس وحی پر یقین کامل کا ذکر فرمایا ہے۔ گویا جس طرح جملہ نبیوں کو وحی ربانی پر یقین تھا ویسا ہی یقین حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنے پر نازل ہونے والی وحی پر تھا۔ فرماتے ہیں:۔

انبیاء گرچہ بودہ اند بسے
من بعرفاں نہ کمترم ز کسے
وارث مصطفیٰ شدم بہ یقیں
شدہ رنگیں برنگ یار حسیں
آں یقینے کہ بود عیسے را
بر کلامے کہ شد برو القا
واں یقین کلیم بر تورات
واں یقیں ہائے سید السادات
کم نیم زاں ہمہ بروئے یقیں
ہر کہ گوید دروغ ہست لعیں
لیک آئینہ ام ز رب غنی
از پئے صورت مہ مدنی

(نزول المسیح)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وحی قرآن پاک کی کامل ظل ہے اس لئے اس میں ہر ملک اور زمانہ کے لئے ایسی پیشگوئیاں موجود ہیں جو اپنے اپنے وقت پر پوری ہو کر اسلام کی حقانیت اور قرآن پاک کی سچائی پر مہر کرتی رہتی ہیں گویا یہ پاک وحی صداقت اسلام کا ایک دائمی درخشندہ نشان ہے وقت کے لحاظ سے اس وحی کی تفصیل میں جانا ممکن نہیں۔ تقریر کو ختم کرتے ہوئے میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو اقتباس پیش کرتا ہوں۔

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں بنی نوع پر ظلم کروں گا اگر میں اس وقت ظاہر نہ کروں کہ وہ مقام جس کی میں نے یہ تعریفیں کی ہیں اور وہ مرتبہ مکالمہ اور مخاطبہ کا جس کی میں نے اس وقت تفصیل بیان کی، وہ خدا کی عنایت نے مجھے عنایت فرمایا ہے تا میں اندھوں کو بینائی بخشوں اور ڈھونڈنے والوں کو اس گم گشتہ کا پتہ دوں اور سچائی کو قبول کرنے والوں کو اس پاک چشمہ کی خوشخبری سناؤں جس کا تذکرہ بہتوں میں ہے اور پانے والے تھوڑے ہیں۔ میں سامعین کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ خدا جس کے ملنے میں انسان کی نجات اور دائمی خوشحالی ہے وہ بجز قرآن شریف کی پیروی کے ہرگز نہیں مل سکتا۔ کاش جو میں نے دیکھا ہے لوگ دیکھیں اور جو میں نے سنا ہے وہ سنیں اور قصوں کو چھوڑ دیں اور حقیقت کی طرف دوڑیں۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص۱۲۸)

(۲) پادری صاحبان کے نام "دعوت حق" اشتہار میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس زمانہ میں بھی اس پاک نبی کی بہت توہین کی گئی اس لئے خدا کی غیرت نے جوش مارا اور سب گزشتہ زمانوں سے زیادہ جوش مارا۔ اور مجھے اس نے مسیح موعود کر کے بھیجا تا کہ میں اس کی نبوت کے لئے تمام دنیا میں گواہی دوں۔ اگر میں بے دلیل یہ دعویٰ کرتا ہوں تو جھوٹا ہوں لیکن اگر خدا اپنے نشانوں کے ساتھ اس طور سے میری گواہی دیتا ہے کہ اس زمانہ میں مشرق سے مغرب تک اور شمال سے لے کر جنوب تک اس کی نظیر نہیں تو انصاف اور خدا ترسی کا مقتضا یہی ہے کہ مجھے میری اس تعلیم کے ساتھ قبول کریں خدا نے میرے لئے وہ نشان دکھائے کہ اگر وہ امتوں کے وقت نشان دکھلائے جاتے جو پانی اور آگ اور ہوا سے ہلاک کی گئیں تو وہ ہلاک نہ ہوتیں مگر اس زمانہ کے لوگوں کو میں کس سے تشبیہ دوں؟ وہ اس بدقسمت کی طرح ہیں جس کی آنکھیں بھی ہیں پر دیکھتا نہیں اور کان بھی ہیں پر سنتا نہیں اور عقل بھی ہے پر سمجھتا نہیں۔ میں ان کے لئے روتا ہوں اور وہ مجھ پر ہنستے ہیں اور میں ان کو زندگی کا پانی دیتا ہوں اور وہ مجھ پر آگ برساتے ہیں۔ خدا میرے پر نہ صرف اپنے قول سے ظاہر ہوا ہے بلکہ اپنے فعل کے ساتھ بھی اس نے میرے پر تجلی کی اور میرے لئے وہ کام دکھلائے اور دکھلائے گا کہ جب تک کسی پر خدا کا خاص فضل نہ ہو اس کے لئے یہ کام دکھلائے نہیں جاتے لوگوں نے مجھے چھوڑ دیا لیکن خدا نے مجھے قبول کیا۔ کون ہے جو ان نشانوں کے دکھلانے میں میرے مقابل پر آسکتا ہے؟"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں ظاہر ہوا ہوں تا خدا میرے ذریعہ سے ظاہر ہو۔ وہ ایک مخفی خزانہ کی طرح تھا مگر اب اس نے مجھے بھیج کر ارادہ کیا کہ تمام دہریوں اور بے ایمانوں کا مونہہ بند کرے جو کہتے ہیں کہ خدا نہیں۔ مگر اے عزیزو! تم جو خدا کی طلب میں لگے ہوئے ہو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ سچا خدا وہی ہے جس نے قرآن نازل کیا۔ وہی ہے جس نے میرے پر تجلی کی اور جو ہر دم میرے ساتھ ہے۔"

(حقیقۃ الوحی ص ۶۱۹ - ۶۲۰)

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

خاکسار

ابوالعطاء

وقف جدید کا نیا سال شروع ہو چکا ہے

وعدہ جات فوری طور پر مرکز میں ارسال فرما کر اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہوں

جیسا کہ احباب کو علم ہو چکا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر

وقف جدید کے نئے سال کا اعلان

فرما دیا ہے اور اس کے ساتھ ہی اپنے وعدہ کی اطلاع فرما کر مخلصین فی الدین کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ اپنے قدموں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ثابت قدمی کے ساتھ گامزن فرمائیں اور دین کی راہ میں استقلال کے ساتھ خدمت کرتے چلے جاویں۔

اس ماہ کے آخر تک وعدہ کرنے والوں کی فہرست انشاء اللہ العزیز دعا کے لئے حضور کی خدمت میں پیش کی جاوے گی

(ناظر مال وقف جدید ربوہ)

نقد و نظر

بشارات رحمانیہ (جلد اول)

بشارات رحمانیہ

مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر کی مشہور و معروف تالیف ہے اور دوست اس سے اچھی طرح واقف ہیں اس کتاب میں مولوی صاحب موصوف نے کافی محنت اور تلاش سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر آسمانی شہادتوں کو جمع کرنے کی کوشش فرمائی ہے چنانچہ آپ نے عرصہ ہوا اپنی یہ تالیف شائع کی تھی جو اب دستیاب نہیں ہو رہی تھی۔

یہ واقعی قابل داد ہے کہ مؤلف نے جلد اوّل کا دوسرا ایڈیشن پہلے ایڈیشن سے کہیں زیادہ ضخامت اور اضافوں کے ساتھ عمدہ لکھائی چھپائی اور سفید کاغذ پر شائع کیا ہے اور اب یہ کافی ضخیم کتاب بن گئی ہے مع ٹائٹل کے ۶۲۸ صفحہ پر پھیلی ہوئی یہ کتاب دس روپیہ میں غیر مجلد بہت ارزاں ہے اس جلد میں آپ نے جیسا کہ ہم نے کہا صداقت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ایسی شہادتیں جمع کر دی ہیں جو نشانات پر مشتمل ہیں۔ اور کوئی احمدی دوست ایسی کتاب سے محروم نہیں رہنا چاہیئے یہ ایک حقیقت ہے کہ الٰہی دین کے لئے اگرچہ عقلی دلائل بھی ضروری ہیں مگر حقیقی دلائل وہ نشان اور آیات ہیں جو اللہ تعالیٰ اپنے مامورین کی صداقت کے لئے دکھاتا ہے اس میں ایسے رؤیا اور کشوف جمع کر دیئے گئے ہیں جو بعض مقدسوں اور بزرگوں نے بذات خود دیکھے یا ایسی بلا واسطہ اور آسمانی شہادتوں کا ایک جگہ جمع ہو جانا نہایت غنیمت ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اپنی جلد جلد خرید لیں ورنہ انہیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا پڑے گا۔

اسلام کا وراثتی نظام

یہ تصنیف مکرم پروفیسر عبدالرشید غنی انبالوی ربوہ کی محنت اور کاوش کا نتیجہ ہے۔ اس نہایت مفید کتاب کا تعارف جناب ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے یوں کرایا ہے:۔

"اسلام کا نظام وراثت اپنے اعتدال، توازن اور ترتیب حقوق نیز متوفی اور ورثاء دونوں کے جذبات کے احترام کے لحاظ سے اپنی مثال آپ ہے دنیا کا کوئی دوسرا نظام وراثت خواہ وہ مذاہب عالم کا پیش کردہ ہو یا نظریاتی حکومتوں کا مرتب کردہ اسلامی نظام وراثت کا مقابلہ نہیں کر سکتا اسلامی نظام وراثت میں ہر ایک وارث کے حقوق کو ایسے اعتدال کے ساتھ محفوظ کیا گیا ہے کہ روح انسانی وجد میں آجاتی ہے قرآن پاک اور دین اسلام کی اصل زبان چونکہ عربی ہے اسی لئے جو لوگ عربی نہیں جانتے وہ اس نظام وراثت کی بے نظیر خوبیوں سے کما حقہ پوری طرح واقفیت حاصل نہیں کر سکتے۔ علاوہ ازیں وارثوں کے حصوں کی تعیین کا علم حساب سے گہرا تعلق ہے اور پرانا طریق حساب بڑا مشکل اور پیچیدہ نوعیت کا ہے اس لئے بھی اس نظام کے سمجھنے میں مشکل پیش آجاتی ہے۔ ان ہر دو مشکلات کو ہمارے عزیز بھائی محترم پروفیسر عبدالرشید صاحب غنی ایم اے۔ بی ٹی نے بڑی خوبی اور قابلیت کے ساتھ حل کیا ہے اس وقت اردو میں جتنی بھی کتابیں اسلامی نظام وراثت پر لکھی گئی ہیں وہ پرانی طرز کی اور بہت ہی پیچیدہ ہیں لیکن محترم غنی صاحب نے بڑے آسان اور حسین انداز میں اس مضمون کو واضح کیا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ فضل عمر فاؤنڈیشن نے آپ کی اس مفید کتاب کو ایک ہزار روپیہ انعام کا مستحق قرار دیا ہے۔ عزیز مکرم نے نہایت پیچیدہ مسائل کو اپنی حساب دانی کی مدد سے آسان رنگ میں پیش کیا ہے اور ہر مسئلہ کو متعدد مثالوں سے حل کر کے دکھایا ہے میرے خیال میں یہ مضمون وکلاء اور جج صاحبان کے لئے بڑا مفید اور ان کے روزمرہ کے کاروبار میں ممد و معاون ثابت ہوگا۔ اس مضمون کی ترتیب اس کے دلائل جزئیات کی تشریح بے انداز محنت سے کی گئی ہے میں اس قابل قدر سہل الفہم اور فائدہ بخش کتاب کا تعارف لکھتے ہوئے دلی مسرت محسوس کرتا ہوں اور اس کتاب اور نادر کوشش پر لائق مصنف کی خدمت میں مخلصانہ مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ شکر اللہ تعالیٰ سعیہ ونفع بہ خلقہ ووسع افادتہ آمین یارب العالمین"

کتاب اچھی لکھائی عمدہ سفید کاغذ بڑی تقطیع کے ۲۶۰ صفحات پر مشتمل ہے اپنی تمام خوبیوں کے باوجود قیمت صرف سات روپیہ ہے جو بہت کم ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغل پورہ کا اجلاس عام

بروز اتوار مورخہ ۱۰/۱ بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ گنج مغل پورہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام مکرم ملک صلاح الدین صاحب درویش قادیان۔ مؤلف "اصحاب احمد" قادیان کے "درویشان کی زندگی" کے موضوع پر خطاب فرمائیں گے۔

احباب سے شرکت کی درخواست ہے۔

(انوار الحق معتمد مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغل پورہ)

امانت فنڈ تحریک جدید

(میں)

روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی اور خدمت دین بھی

(افسر امانات تحریک جدید ربوہ)

ماہنامہ انصار اللہ ربوہ

تربیتی نقطۂ نگاہ سے ماہنامہ انصار اللہ ایک بلند پایہ تربیتی رسالہ ہے۔ جملہ اراکین مجالس انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ اس کی خریداری قبول فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ)

درخواست دعا:۔ خاکسار کا بڑا لڑکا عزیزم محمد نصر اللہ خان ملٹری کالج جہلم میں داخلہ کے لئے امتحان دے رہا ہے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (چوہدری محمد عبداللہ خان ٹوبہ ٹیک سنگھ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے سلوک

از مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام زندگی دنیا میں اللہ تعالےٰ کا پیغام پہنچانے اور بنی نوع انسان کی خدمت اور ہمدردی میں گذری۔ آپ کو دنیا کے کسی بھی شخص سے دشمنی نہ تھی۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ آپ کا دل بنی نوع انسان کی محبت اخوت اور غمگساری کے جذبات سے معمور تھا۔ ہر ایک سے شفقت آپ کا شیوہ تھا ہر ایک پر رحم اور محبت کرنا آپ کی فطرت میں ودیعت کیا گیا تھا۔ آپ قرآن کریم کے ارشاد کے مطابق واقعی رحمۃ للعالمین تھے

جب آپ نے دنیا میں یہ اعلان فرمایا کہ میں تمہاری ہدایت کے لئے خدا کی طرف سے نبی اور رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ تم لوگ میری بات کو قبول کرو اور میری تعلیم پر عمل کرنا شروع کردو۔ اس صورت میں اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا۔ ورنہ یاد رکھو کہ جس راستے پر تم چل رہے ہو۔ تباہی اور ہلاکت کا راستہ ہے۔

اس دعویٰ پر چند خوش نصیب تھے جو ایمان لائے مگر بہت بڑی اکثریت نے آپؐ کا انکار کیا اور آپ کے قتل کے درپے ہو گئے اور آپ کے خلاف منصوبے بنا کے گئے اور دن رات آپؐ کو ستانا، اذیت دینا اور تکلیف پہنچانا انہوں نے اپنا شیوہ بنا لیا اور آپ کی عداوت اور دشمنی میں اندھے ہو گئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اس لحاظ سے بھی نہایت بے نظیر ہے کہ آپ نے اپنے دشمنوں سے عفو احسان اور کامل ہمدردی کا سلوک کیا۔ چنانچہ اس کی ایک مثال آپؐ کا طائف کے سفر کا واقعہ ہے آپ مکہ ہی میں تھے۔ مدینہ کی طرف ابھی ہجرت نہ ہوئی تھی کہ پیغام حق پہنچانے کیلئے طائف تشریف لے گئے۔ ان لوگوں نے آپ کے پیچھے کتے لگا دیئے آپؐ سر سے پاؤں تک زخمی ہو گئے۔ ٹخنوں سے لہو بہہ رہا تھا مگر ہمدردی کا یہ عالم تھا کہ آپ کے پاس خدا کا فرشتہ آیا اور کہا اگر حکم ہو تو پہاڑ کو اٹھا کر طائف والوں پر پھینک دوں اور انہیں تباہ کر دوں۔ آپ نے فرمایا۔ نہیں نہیں

اللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

اے میرے رب تو ان پر رحم کر اور ہدایت دے یہ جانتے نہیں کہ میں تیرا نبی ہوں۔ اگر یہ جانتے تو یہ کام نہ کرتے۔ اللہ! اللہ! آپ میں کتنی خیرخواہی کا جذبہ تھا اور کتنا غیر معمولی ضبط آپ میں پایا جاتا تھا۔

اسی طرح جنگ اُحد میں دشمن نے آپ پر سخت پتھراؤ کیا۔ آپ شدید زخمی ہو گئے، اور بیہوش ہو کر گر پڑے۔ دشمن نے مشہور کر دیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم قتل کر دئے گئے۔ ہوش آنے پر آپ خول سے خون پونچھتے جاتے تھے اور یہ کہتے جاتے تھے۔

اللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ
لَا یَعْلَمُوْنَ

یعنی اے میرے اللہ! میری قوم کو ہدایت دے۔ کیونکہ وہ نہیں جانتے اور عدم علم کی وجہ سے مجھ سے یہ سلوک کرتے ہیں۔ غرض یہ ہمدردی اور اپنے دشمنوں سے رحم و کرم کا نمونہ کسی اور جگہ تلاش کرنا ناممکن ہے۔ سچ ہے کہ ؎

آں ترحم ہا کہ از وے خلق دید
کس ندیدہ در جہاں از مادرے

رحم و شفقت کے وہ حسین نمونے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھائے وہ کسی نے اپنی ماں سے بھی نہیں دیکھے ہونگے

فتح مکہ کے دن وہ دشمن آپؐ کے سامنے پیش کئے گئے۔ جنہوں نے آپؐ پر اور آپ کے جاں نثار صحابہ پر انتہائی انسانیت سوز مظالم ڈھائے تھے۔ جائدادیں چھین لیں۔ اموال لوٹ لئے وطن سے نکال دیا۔ اللہ تعالیٰ کی شان کہ اب وہ سب کے سب ایسے آپؐ کے قابو میں تھے کہ ایک ہی اشارہ ان کا سر قلم کرنے کے لئے کافی تھا۔ لیکن آپؐ نے اُن سے کوئی سخت لفظ نہ کہا۔ آپ نے ان سے فرمایا کہ بتاؤ میں تم سے کیا سلوک کروں انتہائی ندامت اور شرم سے سر جھکائے ہوئے انہوں نے جواب دیا کہ ہم آپ سے اسی سلوک کی توقع رکھتے ہیں جو یوسفؑ نے اپنے بھائیوں سے کیا تھا۔ اس جواب پر آپؐ نے فرمایا کہ:۔

لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ
یَغْفِرُ اللّٰہُ لَکُمْ وَھُوَ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔
اِذْھَبُوْا اَنْتُمُ الطُّلَقَاءُ

جاؤ آج تم پر کوئی سرزنش نہیں۔ اللہ تعالےٰ تمہارے قصور معاف فرمائے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔ جاؤ تم سب آزاد ہو

تاریخ عالم میں اس قسم کے عفو عام کی ایک مثال بھی پیش نہیں کی جاسکتی

ولنعم ما قیل ؎

لیا ظلم کا عفو سے انتقام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نوع بشر کے ہر فرد کے لئے مجسم رحمت تھے جنگ و جدال اور قتال سے آپ کو کوئی تعلق نہیں تھا۔ بلکہ ہمدردی۔ خیرخواہی سلامتی اور امن آپکا مشن تھا مگر جب دشمن نے آپ کو اور آپ کے صحابہ کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے لئے اپنا لاؤ لشکر لے کر آپ پر دھاوا بول دیا تو خدائی حکم کے مطابق آپ کو اجازت دی گئی کہ آپ اپنا دفاع کریں اور دشمن کے حملہ کو روکیں۔ چنانچہ آپ نے کبھی جارحانہ حملہ نہیں کیا۔ بلکہ دفاع اور ملکی امن کے پیش نظر آپ کو مجبوراً فوج کشی کرنا پڑی لیکن جنگ کے میدان میں بھی آپ کے دل میں رحمت و شفقت کے جذبات موجزن ہوتے تھے چنانچہ آپ نے اللہ تعالےٰ کے حکم سے ایک ہدایت یہ دی کہ

قاتلوا فی سبیل اللّٰہ
الذین یقاتلونکم
(بقرہ)

یعنی تم ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑ رہے ہیں۔ جو شخص تمہارے مقابلہ میں تلوار نہیں رکھتا تمہارا کوئی حق نہیں کہ تم اس سے لڑو۔

پھر آپ جب کوئی لشکر دشمن کے مقابلے کے لئے بھجواتے تو اسے ہدایت فرماتے:۔

اغزوا باسم اللّٰہ
وفی سبیل اللّٰہ و
قاتلوا من کفر
باللّٰہ ولا تغلوا ولا
تغدروا ولا تمثلوا
ولا تقتلوا ولیدًا۔

(مسلم جلد ۲ کتاب الجہاد)

یعنی اللہ کا نام لیکر اللہ کی خاطر جنگ کے لئے جاؤ۔ ان لوگوں سے لڑو جو اللہ تعالےٰ کا کفر اختیار کرتے ہیں۔ خیانت سے کام نہ لو نہ بدعہدی کرو نہ اعضاء کاٹو نہ کسی نابالغ بچے کو قتل کرو۔

نیز فرمایا کہ

ولا تقتلوا امرأۃً
ولا کبیرًا فانیًا ولا
معتزلا بصومعۃ
ولا تقربوا نخلًا
ولا تقطعوا شجرًا
ولا تھدموا بناءً

(سیرۃ حلبیہ)

یعنی کسی عورت کو مت مارو نہ کسی بڈھے شخص کو قتل کرو نہ عبادت گاہوں میں بیٹھے ہوئے لوگوں کو قتل کرو اور نہ کھجور کے درخت کو نقصان پہنچاؤ نہ درخت کاٹو نہ عمارتیں گراؤ۔

غور کیجئے! اس رحمدلی کی مثال دنیا کے کسی بھی مذہب میں کہاں پائی جاتی ہے آپ نہ کبھی شبخون مارتے اور نہ اچانک حملہ کرتے بلکہ صبح ہو جانے پر حملہ کرتے اور پہلے اعلان کر دیتے۔ جنگی قیدیوں کو لونڈی اور غلام بنانے کی ممانعت کر دی اور یہ تعلیم پیش فرمائی کہ:۔

اما منًّا بعد واما فداءً
(سورہ محمد)

یعنی یا تو قیدیوں کو احسان کرکے چھوڑ دو یا فدیہ لیکر آزاد کر دو۔

غرض غلامی کے ظالمانہ کاروبار کو اس پاک وجود نے سب سے پہلے دنیا سے مٹایا اور دشمن قوم کے افراد جب جنگ میں شکست کھا کر پکڑے جائیں تو ان کے ساتھ بھی شفقت اور انتہائی ہمدردی کا سلوک کیا آپنے صحابہ کو حکم دیا کہ

ان خولکم اخوانکم جعلھم
اللّٰہ تحت ایدیکم فمن
کان اخوہ تحت یدہ
فلیطعمہ مما یاکل
ولیلبسہ مما یلبس ولا
تکلفوھم ما یغلبھم وان
کلفتموھم ما یغلبھم
فاعینوھم (بخاری کتاب العتق)

یعنی تمہارے خادم اور غلام تمہارے بھائی ہیں جب کسی شخص کے ماتحت اس کا کوئی بھائی ہو تو اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور وہی پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے نیز فرمایا کہ ان کو ایسے کام نہ دو جو ان کی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر مجبوراً کبھی ایسا کام دینا پڑے تو [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حفظ مراتب کا خیال رکھنا ضروری ہے

وصیت کے لئے بڑی اہم شرط تقویٰ ہے اور تقویٰ اس بات کا متقاضی ہے کہ ہر ایک احمدی دوست جنہوں نے وصیت کی ہے وہ اپنی وصیت کو قائم رکھنے اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے لئے علاوہ اور امور میں اپنی عملی اصلاح کے مسلسل اور متواتر مالی قربانی کرتے رہیں اور دنیوی ضروریات اور حاجات پر اس کو ترجیح دیتے رہیں اور اللہ تعالیٰ نے ان کو وصیت کرنے کی توفیق عطا کر کے دوسری احمدی دوستوں پر جو فوقیت اور فضیلت بخشی ہے اس کو قائم و دائم رکھنے کے لئے اپنی انتہائی کوشش کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ دنیوی ضروریات کے التواء سے انہیں اگر کسی وقت کچھ تنگی اور تکلیف بھی ہو تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اسے برداشت کریں۔ کیونکہ ان کا عہد اور اقرار یہ ہے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کریں گے اس عہد کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی موصی کے لئے یہ زیبا نہیں ہے کہ مشکلات اور ابتلاؤں کے وقت میں ہمت ہار بیٹھے اور دنیوی ضروریات کے انصرام کے لئے وصیت کے چندہ کی بروقت ادائیگی کو التواء میں ڈال دے اگر وہ چند مرتبہ ایسا کرے گا تو اندیشہ ہے کہ اسے بقایا دار بننے کی عادت ہو جائے۔ جو اس کے لئے مشکلات کا موجب ہو گی۔ یہ کوئی خیالی بات نہیں دفتر کے ریکارڈ میں ایسی مثالیں موجود ہیں کہ بقایا دار دوست اس طرح بقایا دار بنتے ہیں۔ اس لئے حصہ آمد کے موصی اصحاب کو چاہیئے کہ وہ اپنی وصیتوں کا حساب صاف رکھنے کے لئے اپنی ماہوار آمدنی میں سے حصہ آمد کی رقم فوراً الگ کر کے مقامی سیکرٹری صاحب مال کے سپرد کر دیا کریں گویا جس طرح ان کو غیر موصی اصحاب پر فضیلت حاصل ہے اسیطرح وہ حصہ آمد کی ادائیگی کو بھی دیگر ہر قسم کی ضروریات اور دیگر مالی تحریکات پر فوقیت دیں۔ تاکہ ان کا عہد دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا شاندار طور پر پورا ہوتا رہے۔ اور اس میں کسی قسم کا تخلف نہ ہو۔

دیگر مالی تحریکات پر حصہ آمد کی فوقیت کا اندازہ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے مندرجہ ذیل ارشاد سے بھی لگایا جا سکتا ہے۔

"وصیت کی معافی کا حق مجھے بھی حاصل نہیں یہ تو حضرت مسیح موعودؑ کا بنایا ہوا قانون ہے اور الٰہی علم سے تھا۔ میں چندوں کو معاف کر سکتا ہوں اور کر دیتا ہوں جو میری طرف سے مقرر کئے جائیں۔"

اس ارشاد سے حصہ آمد کو دوسری مالی تحریکات پر جو فوقیت ہے وہ ظاہر ہے اور حفظ مراتب کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرم راجہ نصر اللہ خان صاحب مکان نمبر ۱۷/۵ دار الصدر غربی الف نے درخواست دی ہے ان کے والد راجہ فضل داد خان صاحب کا مورخہ ۲۸/۹/۵۹ کو انتقال ہو چکا ہے اور مرحوم کا ایک مکان ۱۷/۵ رقبہ ایک کنال محلہ دار الصدر غربی الف ربوہ میں واقع ہے۔ مذکورہ مکان اب میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں میرے علاوہ مرحوم کے مندرجہ ذیل وارث ہیں اور ان کو مذکورہ مکان میرے نام منتقل ہونے پر اعتراض نہیں ہے۔

(۱) سعیدہ بیگم بیوہ فضل داد خان صاحب مرحوم (۲) بیرم خان (۳) عطاء اللہ خان (۴) ناصر محمد خان پسران (۵) حمیدہ بیگم (۶) اختری خانم (۷) نصرت جہاں (۸) عظمیٰ جبیں دختران مرحوم

نوٹ:۔ محترمہ سلمیٰ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ظفر کو اس انتقال پر اعتراض ہے لہذا ان کا حصہ شرعی جو بھی ہو انہیں دے دیا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر اعتراض ہو تو تیس ۳۰ یوم تک اطلاع دی جائے

(ناظم دار القضاء ربوہ)

اظہار تشکر اور درخواست دعا

میرے والد محترم ملک سوندھے خان صاحب مرحوم کی وفات حسرت آیات پر متعدد احباب جماعت نے تعزیت نامے ارسال فرما کر ہم پسماندگان کی دلجوئی فرمائی ہے میرے لئے جملہ احباب کرام کے گرامی ناموں کا فرداً فرداً جواب دینا بہت مشکل ہے لہذا میں بذریعہ اخبار تمام حضرات کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ احباب والد صاحب کی بلندی درجات کے لئے دعا جاری رکھیں

نائب صدر بیدار محمد اقبال ملک
پچھنند ضلع کیمبل پور

امراء اضلاع کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے عہدیداران کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰/۴/۷۱ کو ختم ہو رہی ہے نئے انتخابات (از یکم مئی ۱۹۷۱ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء) کروائے جانے کے لئے اخبار الفضل میں اعلان کروایا گیا ہے۔

لہذا تمام امراء اضلاع اس امر کی نگرانی کا انتظام فرما دیں کہ ان کے ضلع کی تمام جماعتوں کے نئے انتخاب کی رپورٹیں ۱۵/۳/۷۱ تک نظارت علیا میں پہنچ جائیں نیز یہ نگرانی فرما دیں کہ انتخابات قواعد کے مطابق ہوں

(ناظر اعلیٰ)

تحریک جدید کے ہر دفتر کا مجاہد!
بعد میں آنے والے دفتر کے لئے معقول تعداد میں مجاہد بنائے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"جس طرح آپ لوگ کوشش کرتے ہیں کہ آپ کی جسمانی نسل جاری رہے اسیطرح آپ لوگوں کو یہ بھی کوشش کرنی چاہیئے کہ آپ کی روحانی نسل جاری رہے۔ اور روحانی نسل کو بڑھانے کا ایک طریق یہ ہے کہ ہر وہ شخص جو تحریک جدید کے دفتر اول میں حصہ لے چکا ہے وہ عہد کرے کہ نہ صرف آخر تک وہ خود باقاعدگی کے ساتھ اس تحریک میں حصہ لیتا رہے گا بلکہ کم سے کم ایک آدمی ایسا ضرور تیار کرے گا جو دفتر دوم میں حصہ لے اور اگر وہ زیادہ آدمی تیار کر سکے تو یہ اور بھی اچھی بات ہے دنیا میں لوگ صرف ایک بیٹے پر خوش نہیں ہوتے بلکہ چاہتے ہیں کہ ان کے پانچ پانچ سات سات بیٹے ہوں اسی طرح دنیا میں لوگ اپنے لئے پانچ پانچ سات سات بیٹے پسند کرتے ہیں۔ اسیطرح ہر شخص کو یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ تحریک جدید کے دفتر دوم میں حصہ لینے والے پانچ پانچ سات سات نئے آدمی تیار کرے پھر دوسرے دفتر میں حصہ لینے والا ہر شخص کوشش کرے کہ وہ تیسرے دفتر کے لئے پانچ پانچ یا سات سات آدمی کھڑے کرے۔ اور تیسرے دفتر میں حصہ لینے والا شخص کوشش کرے کہ وہ چوتھے دفتر کے لئے پانچ پانچ سات سات آدمی تیار کرے تاکہ یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے اور اس روپیہ سے تبلیغ کے نظام کو زیادہ سے زیادہ وسیع کیا جا سکے۔" (الفضل ۱۶ نومبر ۱۹۶۶ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ماہنامہ الفرقان رعایتی قیمت پر
۵۰ نئے خریداروں کیلئے رعایت

مکرم عبد الحق صاحب جنجوعہ کوئٹہ اور محترم سیٹھ محمد صدیق صاحب آف چنیوٹ کی طرف سے توسیع اشاعت الفرقان کے لئے رقوم موصول ہوئی ہیں جزاھما اللہ خیراً

اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ پچاس مستحق احباب کے لئے "الفرقان" رعایتی قیمت پر جاری کیا جائے گا۔ جو نئے خریدار اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ عید الاضحیٰ سے پہلے یعنی دس فروری ۱۹۷۱ء تک چار روپے ارسال فرما دیں ان کے نام سال بھر کے لئے رسالہ جاری کر دیا جائے گا۔ پہلے پچاس احباب کو ترجیح ہو گی۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

ضروری اعلان

بل ماہ دسمبر ۱۹۷۰ء ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں، بلوں کی ادائیگی ہر صورت میں ۱۰ جنوری ۱۹۷۱ء سے قبل ہو جانا ضروری ہے،

(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سرحد میں ضمنی انتخابات

پشاور ۷ جنوری صوبہ سرحد میں پشاور کے حلقہ نمبر ۱ اور مردان ہزارہ کے حلقہ ۱۱ کے ۱۴ جنوری کو منعقد ہونے والے انتخابات کے لئے مزید ۱۷ پولنگ اسٹیشن قائم کئے گئے ہیں۔ ان میں ۱۶ پولنگ اسٹیشن پشاور کے حلقہ میں اور ایک پولنگ اسٹیشن مردان ہزارہ کے حلقہ میں قائم کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں ۷ دسمبر کو منعقد ہونے والے قومی اسمبلی کے انتخابات کے پولنگ اسٹیشن بدستور رہیں گے۔ یاد رہے کہ پولنگ اسٹیشنوں کی فہرست پاکستان کے ایکسٹرا آرڈینری گزٹ میں ۲۹ دسمبر ۷۰ء میں شائع ہو چکی ہے۔

قدرتی آفات کے موقع پر فوری امداد

لاہور ۷ جنوری۔ حکومت پنجاب نے قدرتی آفات کے موقع پر ضروری امداد کی فوری فراہمی کے لئے دس ارکان پر مشتمل ایک رابطہ کمیٹی قائم کی ہے صوبائی چیف سیکرٹری اس کمیٹی کے سربراہ اور ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر اس کے سیکرٹری ہوں گے۔ ان کے علاوہ اس کمیٹی کے ارکان میں صوبائی ریلیف کمشنر صوبائی ممبر بورڈ آف ریونیو اور صحت تعلیم خوراک صنعتوں۔ بنیادی جمہوریت داخلہ اور اقتصادیات کے صوبائی سیکرٹری بھی شامل ہوں گے۔

لاہور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

لاہور ۷ جنوری شہر میں کل کے ہنگاموں کے بعد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے آئندہ سات روز کے لئے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔ جلسے جلوسوں پر بھی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ہنگاموں میں ملوث ہونے کے الزام میں ۳۵ افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے جن میں سے بعض گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

امن و امان برقرار رکھنے کے لئے سخت تدابیر اختیار کی جائیں گی

لاہور ۷ جنوری ضلعی انتظامیہ نے شہر میں مکمل طور پر امن و امان بحال رکھنے کیلئے سخت تدابیر اختیار کرنے کا اعلان کیا ہے مقامی انتظامیہ نے کل شام ایک پریس نوٹ جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ کسی شخص کو شہر میں امن و امان میں خلل اندازی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ آج سے طلباء کو جلوس کی شکل میں کالجوں سے باہر آنے کی اجازت نہیں ہو گی۔ امن و امان کی بحالی کے لئے تمام اہم مقامات پر پولیس تعینات کی جائے گی۔ پولیس شہر کی گلیوں میں گشت بھی کرے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس سلسلہ میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔

لاہور اور راولپنڈی کے درمیان الیکٹرک ٹرین

سکھر ۷ جنوری ریلوے بورڈ کے چیئرمین مسٹر اے ایم اخوند نے کہا ہے کہ لاہور اور خانیوال کے درمیان الیکٹرک ٹرینوں کی کامیابی کے بعد لاہور راولپنڈی اور کراچی کوئٹہ روٹ پر الیکٹرک ٹرینیں چلانے کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور اس سلسلہ میں کوئی قطعی فیصلہ جلد ہی کر دیا جائے گا۔

آزاد کشمیر کی نئی کابینہ

راولپنڈی ۷ جنوری آزاد کشمیر کی نئی کابینہ کا اعلان دو ہفتے تک کر دیا جائے گا۔ یہ بات آزاد کشمیر کے صدر سردار عبدالقیوم خان نے کل یہاں ایک ٹیلیویژن انٹرویو کے دوران کہی۔

روس کے صدر آئندہ ہفتہ قاہرہ پہنچیں گے

قاہرہ ۷ جنوری روس کے صدر نکولائی پڈگورنی کی سربراہی میں ایک وفد اگلے ہفتے مصر کے صدر انور سادات سے مشرق وسطی کے مسئلہ پر گفتگو کرنے کے لئے مصر کے دارالحکومت میں پہنچ رہا ہے۔ اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے الاہرام نے لکھا ہے کہ روسی سربراہ اس دورہ میں اسوان بند کی تکمیل کے سلسلہ میں منعقد ہونے والی تقریب میں اپنے ملک کی نمائندگی کریں گے۔ اگرچہ ابھی تک دورہ کے لئے کسی حتمی تاریخ کا تعین نہیں ہوا لیکن روسی امداد سے تعمیر ہونے والے اس عظیم الشان بند کے سلسلہ میں عنقریب ۱۵ فروری کو منعقد ہو گی اور اس دن مصر کے عظیم فرزند مرحوم صدر ناصر کا ۵۳ واں یوم پیدائش

دس سال میں تعمیر ہونے والا اسوان بند ۴ کروڑ ۴۰ لاکھ پاؤنڈ کی لاگت سے پچھلے سال جولائی میں مکمل ہوا تھا۔

اسلام آباد کے ہوائی اڈہ پر وزیر اعظم کینیڈا کا شاندار استقبال۔

راولپنڈی ۷ جنوری کینیڈا کے وزیر اعظم مسٹر ٹروڈو چار دن کے سرکاری دورے پر کل سہ پہر اسلام آباد پہنچے۔ صدر یحیٰی خان صدارتی کابینہ کے ارکان اور فوجی اور سول حکام نے ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کیا ہوائی اڈہ کو معزز مہمان کے استقبال کے لئے بڑے سلیقہ سے سجایا گیا تھا۔ گارڈ آف آنر کا معائنہ کرنے کے بعد مسٹر ٹروڈو صدر یحیٰی کے ساتھ کھلی کار میں ہوائی اڈہ سے صدارتی مہمان خانہ گئے۔ راستہ کو بڑے بڑے جھنڈوں اور جھنڈیوں سے سجایا گیا ہے دونوں سربراہوں کی بات چیت آج شروع ہو گی۔

اعلانات نکاح

میری نواسی عزیزہ عظمیٰ حفیظ خانم سلمہا اللہ بنت عبداللطیف خان صاحب کا نکاح از راہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے عزیزم مکرم ملک محمد طاہر صاحب ایم ایس سی کینیڈا اسسٹنٹ سائنٹفک آفیسر اٹامک انرجی کمیشن ابن مکرم ملک طالب علی صاحب آف لاہور سے مبلغ سات ہزار روپے مہر پر مورخہ یکم جنوری ۱۹۷۱ء بعد نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھا۔

محبان و محسنان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ میں بھی پیرانہ سالی کی وجہ سے دعاؤں کا مستحق ہوں مجھے بھی اپنی دعاؤں میں احباب یاد رکھیں۔ (قاضی محمد عبداللہ بھٹی ربوہ)

۲۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۵ دسمبر بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں عزیزہ بشریٰ سلطانہ بنت چوہدری نذیر احمد صاحب ساکن احمد پور شرقیہ کا نکاح عزیز چوہدری محمد اختر ولد چوہدری عطاء اللہ صاحب چیمہ ساکن چک ۱۱۶ جنوبی کے ساتھ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے باعث برکت بناوے۔ آمین

(اللہ بخش صدر محلہ دارالصدر شمالی ربوہ)

۳۔ میرے لڑکے عزیزم نسیم احمد کا نکاح عزیزہ بشریٰ رشید صاحبہ بنت خواجہ رشید احمد صاحب مالک رشید برادرز ٹرنک بازار سیالکوٹ کے ہمراہ ۲۸-۱۲-۷۰ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک میں مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ لڑکا محترم حاجی ڈاکٹر عبدالمجید خان صاحب آف کوئٹہ کا پوتا اور ڈاکٹر حافظ عبدالجلیل خان صاحب مرحوم کا نواسہ ہے اور عزیزہ بشریٰ رشید صاحبہ خواجہ غلام محمد صاحب مرحوم کی پوتی ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ یہ رشتہ دونوں جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ کا باعث ہو۔ آمین ثم آمین۔

(عبدالرشید کوثر شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ بند روڈ لاہور)

۴۔ دخترم عزیزہ سعیدہ شاہین کا نکاح عزیزم منصور جاوید ولد شیخ رشید احمد صاحب مالک ریما الیکٹرک ورکس کوئٹہ سے تین ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم ملک فضل کریم خان صاحب نے بروز جمعۃ المبارک بتاریخ یکم جنوری ۱۹۷۱ء مسجد دارالذکر لاہور میں پڑھا۔

عزیزہ سعیدہ شاہین مکرم میاں خدا بخش صاحب بھیروی کی پوتی ہیں اور مکرم ماسٹر نصر اللہ صاحب کی نواسی ہیں۔ احباب سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت اقدس میں التماس ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تبارک و تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور موجب ثمرات حسنہ بنائے (آمین)

(میاں عطاء اللہ نسیم بھیروی حال لاہور چھاؤنی)

فینائل و گریس بنانے کا طریقہ

علی سنز مینوفیکچررز ۹۱۷ موتی بازار نوشہرہ کینٹ

۴۸۴

نیک مفید مشورہ مفت

ماہر بواسیر کی آواز

گھر گھر میں پہنچا دو

انشاءاللہ ہم ہر قسم کی زنانہ و مردانہ بواسیر کا علاج صرف چار گھنٹہ میں مکمل اور بغیر تکلیف کے مسے یعنی موکے جڑ سمیت نکال دیتے ہیں ساری عمر کے لئے اس موذی مرض سے نجات مل جائے گی زنانہ بواسیر کا علاج تجربہ کار عورت کی معرفت کیا جاتا ہے۔

سند یافتہ حکومت پاکستان خاندانی حکیم

حاکم علی ماہر بواسیر [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توحیدِ کامل یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے کامل اتحاد اور وصال حاصل ہو جائے

جب انسان خدا کو پالے تو کہا جا سکتا ہے کہ اس نے اپنی پیدائش کے مقصد کو حاصل کر لیا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ انبیاء کی آیت وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ کی تفسیر کے ذیل میں اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ توحیدِ کامل کا اعلان اور اُس کا قیام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہی عمل میں آیا۔ مزید فرماتے ہیں:۔

پھر اللہ تعالیٰ ایک اور مقام پر توحید پر زور دیتے ہوئے فرماتا ہے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ" (البقرۃ ۴ ع ۳)

ان آیات میں یہ مضمون بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اپنی ذات میں ہمیشہ زندہ رہنے والا اور دوسروں کو بھی زندہ رکھنے والا ہے لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ اسے نہ کبھی اُونگھ آتی ہے نہ نیند گویا اس کے کاموں میں کبھی وقفہ نہیں پڑا۔ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے اسی کے قبضہ و تصرف میں ہے۔ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ کون ہے جو بغیر اس کے اذن کے اس کے حضور میں اس کی شفاعت کر سکے۔ بے شک خدا تعالیٰ نے دعائیں قبول کرنے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ مگر کوئی شخص یہ خیال نہ کرے کہ وہ اپنے زور سے اللہ تعالیٰ سے کوئی بات منوا سکتا ہے خدا خود کسی کی شفاعت کے متعلق اجازت دے تو انسان کچھ مانگ سکتا ہے ورنہ نہیں۔ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وہ جانتا ہے جو کچھ ہو چکا اور جو آئندہ ہوگا۔ گویا توحید کے لئے علم کامل ہونا بھی ضروری ہے کیونکہ علمِ کامل کے بغیر تصرفِ کامل نہیں ہو سکتا۔ پس خدا تعالیٰ کے متعلق علمِ کامل کا ماننا ضروری ہے وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ اور دنیا میں کوئی انسان خدا تعالیٰ کے دئے ہوئے علم کے بغیر کچھ حاصل نہیں کر سکتا۔ پس انسان کو ہمیشہ یہ سمجھنا چاہیئے کہ جو کچھ اسے حاصل ہوتا ہے خدا تعالیٰ ہی سے ہوتا ہے۔ پھر فرماتا ہے وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اس کی کرسی ساری زمین و آسمان پر چھائی ہوئی ہے یعنی ہر ذرہ جو حرکت کرتا خدا تعالیٰ کے تصرف کے ماتحت کرتا ہے وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا اور زمین و آسمان کی حفاظت میں کبھی ناغہ نہیں ہوتا۔ ہمیشہ جاری رہے گی۔ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ مگر باوجود اس کے کہ دنیا کے ذرہ ذرہ سے اس کی قدرت ظاہر ہو رہی ہے۔ وہ اتنا بلند ہے کہ کوئی شخص اس کی کنہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ مگر اس کے ساتھ ہی وہ العظیم بھی ہے یعنی اپنی قدرتوں کے ظہور سے اتنا روشن ہے کہ ہر شخص جو کوشش کرے اسے پا سکتا ہے۔ اور اس کا وصال حاصل کر سکتا ہے۔

غرض رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دُنیا کو بتایا کہ توحید کامل یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے کامل اتحاد اور وصال حاصل ہو جائے۔ جب کوئی شخص خدا تعالیٰ کو پالے تو اس وقت یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ اس نے اپنی پیدائش کے مقصد کو حاصل کر لیا۔"

(تفسیر کبیر سورۃ انبیاء ص۵۰۸)

درخواست دعا: خاکسار کی چچی جان بیگم صاحبہ قریشی بشیر احمد دہلوی بعارضہ کمزوری اور خون کی کمی سخت بیمار ہیں اور پی او ایف ہسپتال واہ کینٹ میں بغرض علاج داخل ہیں۔ تمام احباب جماعت اور بزرگان دین کی خدمت میں درمندانہ درخواستِ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد انہیں صحت کامل و عاجل عطا فرمائے۔

(فضل الرحمٰن اجمل ٹیکسلا)

تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصّہ لینے والوں کیلئے ایک عظیم بشارت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"سچّی بات یہی ہے کہ تمہیں ہر آن، ہر لمحہ اور ہر چیز کے لئے اللہ تعالیٰ کی احتیاج ہے اگر تم اس نکتہ کو سمجھو گے نہیں تو اللہ تعالیٰ تم سے برکتیں چھین لے گا۔ لیکن اس کا یہ وعدہ ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک ایسی جماعت عطا کرے گا کہ جن کے اموال میں بھی برکت ڈالے گا جن کے نفوس میں بھی وہ برکت ڈالے گا۔ اور جن کے وجود میں بھی برکت ڈالے گا۔"

حضور ایدہ اللہ نے یہ بشارت تحریک جدید کے مالی جہاد کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمائی تھی۔ پس اس بشارت کا مصداق بننے کے لئے ہر فرد جماعت کو اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ وہ اکنافِ عالم میں اشاعت اسلام کے لئے تحریک جدید کا کس قدر وعدہ پورا کر رہا ہے۔

وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے برادرم مکرم آفتاب احمد خان صاحب کو بتاریخ ۱۲ر دسمبر ۱۹۷۰ء پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم الحاج شیخ منظور علی صاحب مرحوم کا نواسہ اور محترم ڈاکٹر عبد القادر خانصاحب مرحوم کا پوتا ہے۔

احباب کرام و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اسلام اور احمدیت کا خادم اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(ڈاکٹر شمیم احمد شیخ۔ ربوہ)

۲۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے برادرِ نسبتی عبدالشکور صاحب اسلم لیکچرار ایچی سن کالج لاہور کو ۱۹ر دسمبر ۱۹۷۰ء کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت خدا بخش صاحب مومن جیؓ کا پوتا اور ملک ممتاز علی صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیز اسے خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ بچہ کی والدہ کی صحت کاملہ کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(محمد نواز مومن)

دفتر الفضل ربوہ سے خط و کتابت کرنے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور لکھیں۔

(مینجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴